

## لفظ

(جو بھی آزاد آدمی کی زبان سے نکلے لفظ کہتے ہیں)

مہمل (بے معنی لفظ کو مہمل کہتے ہیں)

موضوع (بامعنی لفظ کو موضوع کہتے ہیں)

مورکب (ایک سے زائد کلمات کے مجموعہ کو مورکب کہتے ہیں)

مفرد (اس کی لفظ کو کہتے ہیں جو ایک معنی تائے اور اس کو لکھ بھی کہتے)

حرف

فعل

اسم

بلحاظ اعراب

بلحاظ وصف  
ذات صفت

بلحاظ تعداد  
ذات

بلحاظ جنس  
مؤنث  
مذکر

بلحاظ وسعت  
معرفة  
مکرمہ

بلحاظ قیاس  
ساعی  
حقیقی

بلحاظ جمع  
واحد  
سالم  
مذکر سالم  
مؤنث سالم

مبنی

وہ کلمہ جس کا آخری حرف ہمیشہ ایک ہی حالت پر رہے جیسے: هَذَا، هَذَا، هَذَا

(1) تمام ضمیریں

(2) اسماء اشارہ

(3) اسماء موصولہ

(4) وہ اسماء جن کا معنی فعل والا ہو جیسے: آمین

(5) ان کے علاوہ یہ الفاظ بھی مبنی ہوتے ہیں:

أحد عشر سے تسع عشر تک ، کم ، کذا

معرب

وہ کلمہ جس کا آخری حرف بدلتا رہے جیسے: كِتَابٌ ، كِتَابًا ، كِتَابٍ

غیر منصرف

منصرف

**منصرف:** وہ اسماء ہیں جن پر واقعی تین قسم کا اعراب آسکتا ہو جیسے: جَاءَ زَيْدٌ ، رَأَيْتُ زَيْدًا - مَرَرْتُ بِزَيْدٍ .

**غیر منصرف:** وہ اسماء ہیں جن کے آخر میں تین اور کسرہ نہیں آسکتا۔ وہ مندرجہ ذیل ہیں:

1- عورتوں کے اکثر نام: خَدِيجَةُ - حَفْصَةُ - زَيْنَبُ وغیرہ

2- انبیاء علیہم السلام کے اکثر نام: اِبْرَاهِيْمُ - يُوْسُفُ - هَارُوْنُ وغیرہ

3- وہ جمع مکسر جس میں الف کے بعد دو یا تین حرف ہوں جیسے: مساجد - مفاتيح وغیرہ

4- أفعال کے وزن پر آنے والے اسماء جیسے: احمد - امجد وغیرہ۔

5- مردوں کے ایسے نام جن کے آخر میں الف اور نون ہو جیسے: عُثْمَانُ سَلْمَانُ - عِمْرَانُ وغیرہ

6- مردوں کے ایسے نام جن کے آخر میں گول تاء ہو جیسے: طَلْحَةُ - أَسَامَةُ مُعَاوِيَةَ وغیرہ۔

7- فرشتوں کے نام جیسے: جِبْرَائِيْلُ - مِيكَائِيْلُ وغیرہ۔

8- شہروں اور ملکوں کے اکثر نام جیسے: مَكَّةُ - بَاكِسْتَانُ - مِصْرُ وغیرہ۔

9- چند ایسے اسماء جو شروع میں عربی نہیں تھے مگر بعد میں کثرت استعمال کی وجہ سے عربی بن گئے: جَهَنَّمَ

إِبْلِيسَ - فِرْعَوْنَ - يَأْجُوجَ وَ مَاْجُوجَ .